حج کی دعائیں

عمرہ کی نیت: اَللّٰھُمَّ إِنِّیٓ أُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ فَیَسِّرۡ ھَالِیۡ وَتَقَبَّلۡھَا مِنِّیۡ۔

”اے اللہ! میں (تیری رضا کے لیے) عمرہ کا ارادہ کرتا/کرتی ہوں، اس کو میرے لیے آسان فرما اور میری طرف سے اسے قبول فرما۔“

طواف کی نیت: اَللّٰھُمَّ إِنِّیٓ أُرِیۡدُ طَوَافَ بَیۡتِكَ الۡحَرَامِ، فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ۔

”اے اللہ! میں (تیری رضا کے لیے) تیرے محترم گھر کا طواف کرنے کی نیت کرتا/کرتی ہوں، اس کو میرے لیے آسان فرمادے اور میری طرف سے اسے قبول فرما۔“

سعی کی نیت: اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اُرِیۡدُ السَّعۡیَ بَیۡنَ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَۃِ سَبۡعَۃَ اَشۡوَاطٍ لِّوَجۡھِكَ الۡکَرِیۡمِ، فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ۔

حج کی نیت: اَللّٰھُمَّ إِنِّیٓ أُرِیۡدُ الۡحَجَّ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ۔

”اے اللہ! میں (تیری رضا کے لیے) حج کا ارادہ کرتا/کرتی ہوں۔ اس کو میرے لیے آسان فرما اور میری طرف سے اسے قبول فرما۔“

تلبیہ:

لَبَّیۡكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡكَ، لَبَّیۡكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ لَبَّیۡكَ، إِنَّ الۡحَمۡدَ وَالنِّعۡمَۃَ لَكَ وَالۡمُلۡكَ، لَا شَرِیۡكَ لَكَ۔

مسجد حرام میں داخل ہونے کی دعا:

بِسۡمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ ﷺ، اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ أَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ۔

جب بیت اللہ پر نظر پڑے: اَللّٰہُ أَکۡبَرُ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ (تین مرتبہ پڑھیں)

استقبالِ حجرِ اسود: حجرِ اسود کی طرف منہ کر کے نماز کی طرح دونوں ہاتھ کانوں کے برابر اُٹھا کر یہ دعا پڑھیے:

بِسۡمِ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ وَاللّٰہُ أَکۡبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ ﷺ۔

استلامِ حجرِ اسود: دونوں ہتھیلیوں کو قبلہ رخ سینے تک اٹھا کر چوم لیں اور یہ کلمات پڑھیے:

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ أَکۡبَرُ لَا إِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ۔

طواف کی دعا: طواف کے دوران یہ دعا پڑھیے:

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ أَکۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔

رکنِ یمانی سے حجرِ اسود تک کی دعا: رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیے:

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدۡخِلۡنَا الۡجَنَّۃَ مَعَ الۡاَبۡرَارِ، یَا عَزِیۡزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الۡعَالَمِیۡنَ۔

مقامِ ابراہیم کی طرف جاتے ہوئے پڑھیں: وَاتَّخِذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ إِبۡرَاھِیۡمَ مُصَلًّی۔

آبِ زم زم پینے کی دعا: اَللّٰھُمَّ إِنِّیٓ أَسۡأَلُكَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّرِزۡقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنۡ کُلِّ دَاءٍ۔

صفا و مروہ کی سعی کرنے کی دعا: سعی کرنے سے پہلے حجرِ اسود کا نواں استلام کیجیے اور دورانِ سعی یہ دعا پڑھیے:

لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡكَ لَہٗ لَہُ الۡمُلۡكُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ یُحۡیِیۡ وَیُمِیۡتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔

لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ أَنۡجَزَ وَعۡدَہٗ وَنَصَرَ عَبۡدَہٗ وَھَزَمَ الۡاَحۡزَابَ وَحۡدَہٗ۔

صفا مروہ میں سبز ستونوں کے درمیان کی دعا: مرد حضرات دوڑتے ہوئے پڑھیں:

رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ إِنَّكَ أَنۡتَ الۡاَعَزُّ الۡاَکۡرَمُ۔

برائے ایصالِ ثواب: استاذ القراء حضرت مولانا حافظ قاری **نذیر احمد چشتی گولڑوی** رحمۃ اللہ علیہ اور جمیع امتِ محمدیہ ﷺ

طالبِ دعا: مولانا قاری مزمل حسین قادری ✣ +92308-4463949

حج کی نہایت آسان ترتیب

فرض | واجب | سنت

- 8 ذوالحجہ (حج کا پہلا دن)
- غسل کریں یا وضو کریں
- حج کرنے کی نیت کریں
- نمازِ فجر کے بعد احرام باندھ لیں
- دو رکعت نماز نفل ادا کریں
- طواف: سات دفعہ کعبہ کے گرد چکر لگائیں
- دو رکعت مقام ابراہیم کے قریب ادا کریں
- آبِ زم زم پیئیں
- ظہر سے پہلے منیٰ کیلئے روانہ ہو جائیں
- تلبیہ کثرت سے پڑھتے رہیں
- منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء ادا کریں
- منیٰ میں تمام رات قیام کریں
- حج کا پہلا دن مکمل ہوگیا
- حج کا دوسرا دن ہے آپ منیٰ میں ہیں
- فجر کی نماز کے بعد عرفات جائیں
- عرفات میں ظہر اور عصر ادا کریں

- سورج غروب ہونے تک عرفات میں وقوف کریں
- عرفات میں مغرب ادا نہ کریں
- سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ جائیں
- مغرب اور عشاء ایک ساتھ ملا کر مزدلفہ میں ادا کریں
- 70 کنکریاں اکٹھی کریں
- تمام رات مزدلفہ میں قیام کریں
- حج کا دوسرا دن مکمل ہوگیا
- حج کے تیسرے دن آپ مزدلفہ میں ہیں فجر کے بعد وقوفِ مزدلفہ کریں
- سورج نکلنے کے بعد منیٰ جائیں
- آخری جمرہ پر کنکریاں ماریں
- جانور کی قربانی کریں
- سارے سر کے بال منڈوائیں یا کٹوائیں
- احرام کھول دیں
- مکہ مکرمہ میں مسجد الحرام میں جائیں
- طوافِ زیارت کریں
- دو رکعت مقام ابراہیم کے قریب ادا کریں

- آبِ زم زم پیئیں
- صفا اور مروہ کے درمیان سعی کریں
- مکہ مکرمہ میں قیام نہ کریں واپس منیٰ میں جائیں
- حج کا تیسرا دن مکمل ہوگیا
- حج کا چوتھا دن ہے آپ منیٰ میں ٹھہرے ہوئے ہیں
- زوال کے بعد تینوں جمرات پر جائیں
- تینوں جمرات پر سات سات کنکریاں ماریں
- عبادت کیلئے منیٰ میں قیام کریں اور ذکر اذکار کرتے رہیں
- حج کا چوتھا دن مکمل ہوگیا
- حج کے پانچویں دن آپ منیٰ میں ہیں
- زوال کے بعد ترتیب وار تینوں جمرات پر جائیں
- تینوں جمرات پر سات سات کنکریاں ماریں
- تیرہ ذی الحجہ کی صبح صادق ہونے سے پہلے مکہ مکرمہ چلے جائیں
- حج مکمل ہوگیا، مبارک ہو
- الوداعی طواف کریں
- مکہ سے روانہ ہو جائیں

ضروری نوٹ: اوپر دی گئی ہدایات آپ کی رہنمائی کے لیے ہیں۔ کلر سکیم کے ذریعے مناسکِ حج کو واضح کیا گیا ہے، جب کہ تیروں کی مدد سے حج کے طریقہ کو قدم بہ قدم خانوں کی صورت میں ظاہر کرتے ہوئے آپ کی رہنمائی کی گئی ہے۔ مزید معلومات کے لیے آپ کسی عالم دین سے رجوع کر سکتے ہیں۔

يا الله جل جلاله | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | يا رسول الله ﷺ

لَبَّیۡكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡكَ، لَبَّیۡكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ لَبَّیۡكَ، إِنَّ الۡحَمۡدَ وَالنِّعۡمَۃَ لَكَ وَالۡمُلۡكَ، لَا شَرِیۡكَ لَكَ

وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ إِلَیۡہِ سَبِیۡلًا (آل عمران: 97)

”اور لوگوں پر اللہ کے لیے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے (خاص اُس پر) جو اُس کی طرف راستے کی (ضروریات کی) طاقت رکھتا ہو۔“

آسان نقشہ برائے مناسکِ حج

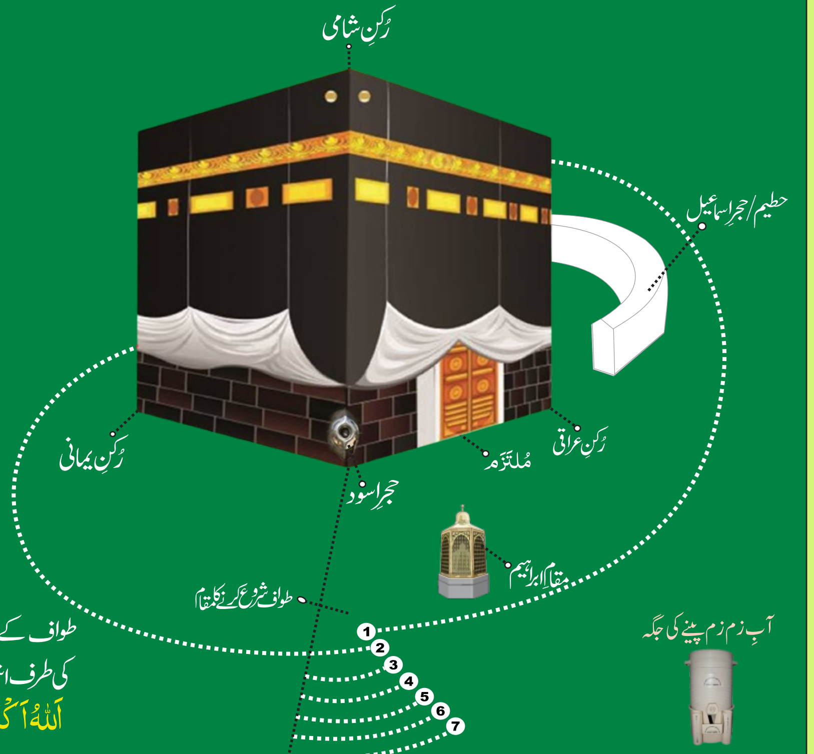

طواف کے ہر چکر میں حجرِ اسود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہیے

پسند فرمودہ: حضرت قبلہ پروفیسر سید بدیع الدین سہروردی، بانی اسلامک سپریم کونسل آف کینیڈا

ترتیبِ جدید: ڈاکٹر مفتی حافظ محمد ندیم ربانی، صدارتی ایوارڈ یافتہ، خطیب جامع مسجد سیدنا بلال رضی اللہ عنہ، پیرس، انٹاریو، کینیڈا +92307-4928066

نظرِ ثانی: شیخ الحدیث علامہ حافظ قاری مفتی محمد رمضان سیالوی، خطیب جامع مسجد حضور داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ، لاہور، پاکستان

جامع مسجد سیدنا بلال رضی اللہ عنہ، پیرس، انٹاریو، کینیڈا | مسلم کونسل آف انٹاریو، کینیڈا | اسلامک سپریم کونسل آف کینیڈا

1 2 3

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ

حج کی ادائیگی کا طریقہ

1۔ مکہ مکرمہ کی رہائش میں غسل یا وضو کر کے احرام کی چادریں باندھیں، دو رکعت نفل پڑھیں، اور حج کی نیت کرتے ہوئے تَلْبِیَه پڑھیں۔ 8 ذوالحجہ کو مسجد حرام میں حجر اسود سے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے طواف شروع کریں۔ سات چکر مکمل کریں، مُلْتَزَم پر جا کر دعا کریں، مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز واجب طواف پڑھیں اور آبِ زم زم پی کر مسنون دعا مانگیں۔

منیٰ

2۔ 8 ذوالحجہ کو ظہر سے پہلے مکہ سے مِنیٰ کو روانہ ہو جائیں۔

عرفات

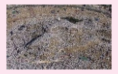

3۔ مِنیٰ میں قیام کے دوران پانچ نمازیں (ظہر تا فجر) مکمل کریں۔

4۔ 9 ذوالحجہ کو طلوعِ آفتاب کے بعد مِنیٰ سے عرفات کو جائیں۔

5۔ عرفات میں قیام کریں، ہو سکے تو مسجدِ نمرہ میں خطبہ حج سنیں اور (ظہر و عصر) اکٹھی پڑھیں۔

مزدلفہ Ground

- اگر آپ اپنے خیموں میں ہیں تو پھر ظہر اور عصر اپنے اپنے وقت پر ادا کریں۔

6۔ غروبِ آفتاب کے بعد عرفات سے مُزْدَلِفَه کو روانگی کے دوران تَلْبِیَه پڑھتے جائیں۔

7۔ مُزْدَلِفَه پہنچ کر نمازِ مغرب اور عشاء ملا کر عشاء کے وقت میں ادا کریں اور وہیں سے 70 کنکریاں چنیں۔

8۔ 10 ذوالحجہ کو فجر کی نماز مُزْدَلِفَه میں ادا کریں اور وقوف کریں۔ یعنی کچھ دیر کھڑے ہو کر یا بیٹھے ہوئے اللہ کا ذکر کریں اور دعا کریں۔ طلوعِ آفتاب کے بعد مزدلفہ سے مِنیٰ روانہ ہو جائیں۔

9۔ 10 ذوالحجہ کو مِنیٰ میں اپنے خیموں میں جا کر سامان وغیرہ رکھ کر جانور کی قربانی ہونے کا انتظار کریں۔

10۔ تَلْبِیَه پڑھتے ہوئے جمرات کی طرف جائیں۔ بڑے جمرہ کے قریب جا کر تَلْبِیَه پڑھنا بند کر دیں اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے بڑے جمرہ کو 7 کنکریاں ماریں۔

جمرات

11۔ جمرۃ العقبہ کی رمی کے بعد قربانی کے لیے جائیں اور قربانی کریں۔

12۔ قربانی 11 اور 12 ذوالحجہ کو بھی کی جا سکتی ہے۔

- عازمینِ حج یاد رکھیں! حج کے ارکان میں دمِ شکر (شکرانہ کا جانور) ہر اس حاجی کے ذمہ ہے جس نے حجِ تمتع یا حجِ قران کیا۔ حجِ اِفراد کرنے والے پر دمِ شکر (قربانی) واجب نہیں۔

13۔ قربانی کے بعد حلق کروائیں (سارے سر کے بال منڈوائیں یا پھر انگلی کے ایک پورے کے برابر بال کٹوائیں)

14۔ اُسترے (ریزر یا بلیڈ وغیرہ) سے حلق کرانا افضل ہے۔ قصر بھی کر سکتے ہیں۔ عورتوں کو تمام بالوں کے آخر سے ایک انچ بال کاٹنے چاہییں۔ (یاد رہے کہ عورتوں کا غیر محرم سے بال کٹوانا حرام ہے)۔

15۔ حلق (بال کٹوانے) کے بعد اب احرام کھول دیجیے۔

10 ذوالحجہ: کنکریاں مارنے کا مستحب وقت طلوعِ آفتاب سے شروع ہو کر زوالِ آفتاب تک ہے۔

16۔ غسل کرنے کے بعد اب آپ ہر طرح کا لباس پہن سکتے ہیں۔

منیٰ

17۔ مِنیٰ میں 10، 11 اور 12 ذوالحجہ تک قیام کرنا ضروری ہے۔

18۔ مِنیٰ سے طوافِ زیارت کے لیے خانہ کعبہ چلے جائیں۔

19۔ طوافِ زیارت کے سات چکر لگائیں۔ تین چکر مع رمل لگائیں۔ طوافِ زیارت حجرِ اسود سے شروع کریں۔ دورانِ طواف تیسرا کلمہ پڑھیں اور دعائیں مانگیں۔ (حالتِ طواف میں دعا قبول ہوتی ہے) رکنِ یمانی سے حجرِ اسود تک ہر چکر میں رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا..... یہ والی دعا پڑھیں۔

- طوافِ زیارت 12 ذوالحجہ غروبِ آفتاب سے پہلے کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے۔

20۔ طواف مکمل کرنے کے بعد مقامِ ابراہیم کے نزدیک دو رکعت نماز (واجب الطواف) ادا کریں۔

21۔ آبِ زم زم خوب سیر ہو کر پئیں اور یہ دعا پڑھیں: "اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا" آخر تک۔

22۔ حجرِ اسود کا نواں استلام کریں۔ اب سَعْیْ کے لیے صفا پر چلے جائیں اور نیت کر کے تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے صفا و مروہ کی سَعْیْ شروع کریں، سَعْیْ کے دوران یہ دعا پڑھیں: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.........

- ایک چکر صفا سے مروہ تک، پھر مروہ سے صفا تک دوسرا چکر مکمل ہو جائے گا۔

23۔ سعی مکمل کرنے کے بعد اب مِنیٰ میں جا کر ٹھہرنا ضروری ہے (مکہ مکرمہ میں نہیں ٹھہر سکتے)۔

جمرات

24۔ 11 ذوالحجہ کو مِنیٰ میں قیام کریں (تلاوت، عبادت، ذکر اذکار اور دعائیں کریں)

25۔ 11 ذوالحجہ کو زوال کے بعد تینوں جمرات کو سات سات کنکریاں ماریں۔

26۔ چھوٹے جمرہ کو 7 کنکریاں مارنے کے بعد دعا کریں، پھر درمیانے جمرہ کو 7 کنکریاں مار کر دعا کریں، آخر میں بڑے جمرہ کو 7 کنکریاں ماریں۔

- اب دعا کیے بغیر واپس آ جائیں۔

27۔ کنکریاں مار کر واپس اپنے خیموں میں چلے جائیں اور رات مِنیٰ میں ہی قیام کریں۔

28۔ 12 ذوالحجہ کو زوالِ آفتاب کے بعد کنکریاں مارنے کے لیے جائیں۔

29۔ تینوں جمرات کو اُسی ترتیب سے کنکریاں ماریں جس طرح 11 ذوالحجہ کو ماری تھیں۔

30۔ اب کنکریاں مار کر اپنے خیمہ سے سامان لے کر چلے جائیں۔ **آپ کا حج مکمل ہو گیا، مبارک ہو۔**

- دو رکعت شکرانہ کے نفل ادا کریں۔

ضروری مسئلہ: اگر آپ مِنیٰ کی حدود سے صبحِ صادق ہونے سے پہلے نہیں نکل سکے تو پھر آپ کو رات مِنیٰ میں ہی ٹھہرنا لازمی ہو گا۔ اور 13 ذوالحجہ کو زوال کے بعد کنکریاں مار کر مکہ مکرمہ واپس آنا ہو گا۔

31۔ جب واپس اپنے ملک میں یا مدینہ منورہ کو جانا ہو تو واپسی سے پہلے طوافِ وداع کرنا واجب ہے۔

11 ذوالحجہ: کنکریاں مارنے کا مستحب وقت زوالِ آفتاب کے بعد سے لے کر صبحِ صادق سے پہلے تک ہے۔

زیارتِ مدینہ منورہ و روضۂ رسول ﷺ پر حاضری

- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس سے ہو سکے کہ مدینہ میں مرے تو وہیں مرنے کی کوشش کرے کیونکہ جو یہاں مرے گا میں اس کی شفاعت کروں گا۔ (جامع الترمذی)
- حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز کا ثواب ایک ہزار نماز کے برابر ہے سوائے مسجدِ حرام کے۔ (صحیح البخاری)
- حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے منبر اور میرے گھر کی درمیانی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ (صحیح مسلم)

1۔ مدینہ منورہ کی طرف سفر شروع کریں تو درود شریف کثرت سے پڑھیے۔ کپڑوں کو خوشبو لگائیے۔ اور مسجدِ نبوی و روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری کے لیے چلیے۔ گنبدِ خضراء اور مسجدِ نبوی کے مینار نظر آئیں تو درود شریف قدرے اونچی آواز سے پڑھیے۔

2۔ مدینہ منورہ پہنچ کر سب سے پہلے بابُ السلام سے مسجدِ نبوی میں داخل ہوں، سنتِ نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے مطابق پہلے سیدھا پاؤں اندر رکھیے اور یہ پڑھیے: بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

3۔ مسجدِ نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں داخل ہو کر اعتکاف کی نیت کیجیے، یہ مستحب ہے۔ پھر دو رکعت نماز تحیۃ المسجد پڑھیے (بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو) اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مواجہہ شریف (رخِ انور) کے سامنے آ جائیے۔

4۔ گنبدِ خضراء کے نیچے جالیوں کے درمیان ایک گول نشان ہے جس کے ارد گرد سنہری بورڈ لگا ہوا ہے، اُس کے سامنے باادب کھڑے ہو کر نگاہیں جھکا کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں مدھم آواز میں یوں سلام پیش کیجیے:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ﷺ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ﷺ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ ﷺ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ ﷺ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

5۔ اِس کے بعد تھوڑا داہنی جانب بڑھ کر حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر یوں سلام پیش کیجیے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

6۔ اِس کے بعد تھوڑا مزید داہنی جانب بڑھ کر حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر یوں سلام پیش کیجیے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

اللہ تعالیٰ سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی اور دیگر نیک خواہشات کی دعا کیجیے۔

7۔ جنت البقیع میں حاضری دیں، صحابہ کرام، امہات المؤمنین، اور اہلِ بیتِ اطہار (رضی اللہ عنہم) کی قبور پر خصوصی طور پر حاضری دیجیے، اور تمام قبرستان والوں کے لیے یوں سلام اور دعا کیجیے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

8۔ شہدائے اُحد (رضی اللہ عنہم) کی بارگاہ میں یوں سلام پیش کیجیے اور پھر دعا کیجیے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ أُحُدٍ كَافَّةً عَامَّةً وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

مؤدبانہ گزارش: کوشش کیجیے کہ چالیس نمازیں مسجدِ نبوی شریف میں ادا کریں، اور گاہے بگاہے ریاض الجنۃ میں عبادات کیجیے۔ زیادہ تر وقت مسجدِ نبوی میں ٹھہر کر کثرت سے دعا و استغفار، ذکر و اذکار، تلاوت قرآن اور دیگر نفلی عبادات کرتے رہیے۔ اور مقدس مقامات کی زیارت کیجیے۔ اللہ تعالیٰ سے اپنے ملک و قوم اور امتِ مسلمہ کے استحکام، سلامتی و خوشحالی اور ترقی و کامیابی کی دعا ہر مرحلہ پر کرتے رہیے۔ گناہوں سے پاک صاف ہو کر وطن واپس آئیں اور آئندہ زندگی شریعت کے تقاضوں کے مطابق گزارنے کی کوشش کیجیے۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

12 ذوالحجہ: کنکریاں مارنے کا مستحب وقت زوالِ آفتاب کے بعد سے لے کر صبحِ صادق سے پہلے تک ہے۔